فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۹۰ھ، ۱۷ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش، ۱۷ فروری ۱۹۷۱ء | نمبر ۴۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل بھی دورانِ سر کی تکلیف رہی لیکن پہلے کی نسبت کم"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۵ر تبلیغ۔ گزشتہ رات اور آج دن بھر بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو دورانِ سر کی تکلیف رہی مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً کم تکلیف ہوئی تھی۔ احباب جماعت درد والحاح اور گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور چوٹ کے بعد کے ہر قسم کے بُرے اثرات کو اپنے فضل سے دُور فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باریک اور مخفی بدیوں سے خلاصی پانا اور مرنا ایک بات ہے

جب تک اِن بدیوں سے نجات حاصل نہ ہو تزکیہ نفس کامل طور پر حاصل نہیں ہوتا

"انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو بآسانی چھوڑ بھی دیتا ہے مگر بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اوّل تو انسان کو ان کا علم ہی مشکل سے ہو سکتا ہے۔ پھر اگر علم ہو بھی جاوے تو ان کا چھوڑنا اور بھی مشکل ہوتا ہے۔ اس کی ایسی مثال ہے کہ تپ محرقہ اگرچہ سخت تپ ہے مگر اس کا علاج کھلا کھلا ہو سکتا ہے۔ مگر تپ دق جو اندر ہی اندر کھا رہا ہے اس کا علاج بہت مشکل ہے۔ اسی طرح پر یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو بڑے بڑے فضائل کے حاصل کرنے سے محروم کر دیتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریا، تکبّر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگ جاتا ہے۔ یا اگر چند روز نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے اسکی تعریف شروع کی تو ریا اور عُجب خود پسندی اور نمود پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اصلی غرض جو اخلاص تھی جاتی رہتی ہے۔ اور اگر اللہ جلّشانہٗ نے اس کو دولت یا علم دیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت یا عزّت حاصل ہے تو اس کی وجہ سے اپنے دوسرے بھائی کو (جس کو یہ باتیں میّسر نہیں) حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے۔ اور اپنے کسی بھائی سے ضد یا عداوت ہو گئی ہے تو اس کی عیب جوئی پر حریص ہو جاتا ہے۔ پھر تو رات دن اس کی عیب چینی میں گذرتی ہے یا کسی کا قرب حاصل کرنے کے لئے اپنے بھائی کے عیب اس کے آگے بیان کرتا ہے تاکہ اس کو نکال کر وہ منصب ضرور حاصل کرے۔ حالانکہ وہ عیب خود اس میں موجود ہوتے ہیں۔ یہی وہ باریک بدیاں ہیں جن کا ترک کرنا مشکل ہے۔ ایسے ہی تکبّر بھی ہے اور وہ مختلف رنگوں میں ہوتا ہے۔ کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح۔ علماء علم کے رنگ میں اس میں گرفتار ہیں۔ علمی طور پر دوسرے عالم کی نکتہ چینی کر کے اُس کو نقصان پہنچانا۔ ذلیل کرنا۔ اور لوگوں کی نظر سے اس کو گرانا چاہتے ہیں۔ رات دن اس کے عیبوں کی جستجو میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیوں کا دُور کرنا بہت ہی مشکل ہے مگر شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی۔ ان بدیوں میں صرف عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ بھی مبتلا پائے جاتے ہیں جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے بلکہ عالم فاضل اور خواص سمجھے جاتے ہیں۔ اِن سے خلاصی پانا اور مرنا ایک بات ہے۔ جب تک اِن بدیوں سے نجات حاصل نہ کرے تزکیہ نفس کامل طور پر حاصل نہیں ہوتا۔ اور انسان ان انعامات اور کمالات کا وارث نہیں بن سکتا جو تزکیہ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور سے ملا کرتے ہیں۔"

(تقریرین صـ ۱۷-۱۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ر تبلیغ۔ محترم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ حالت دن بدن نازک ہوتی جا رہی ہے اور کمزوری حد سے زیادہ بڑھ چکی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت یاب فرمائے۔ آمین۔

برادرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی حال کراچی کو پچھلے دنوں دل کا سخت دورہ ہوا تھا جس سے خدا کے فضل سے ان کو صحت ہوگئی تھی مگر اب ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ ان کی صحت عاجلہ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

(علی محمد (بی اے۔ بی ٹی) ربوہ)

صدران موصیان کی میعادِ تقرری میں ایک سال کی توسیع

"جن جن جماعتوں میں حسب قواعد صدر موصیان مقرر ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر موصیان کی منظوری میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سال کی توسیع فرمادی ہے۔ یعنی اب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد بجائے ۳۰ ۴/۷۱ کے ۳۰ ۴/۷۲ ہو گی۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ
ربوہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵، تبلیغ ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابلیسی لشکر کا مقابلہ دعا سے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کی نہایت وسعت کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے کہ موجودہ زمانے کی ابلیسی لشکروں کے خلاف جنگ کا ہتھیار "دعا" اور صرف دعا ہے اور اسی سے ہم کو فتح ہوگی چنانچہ آپ رسالہ فتح اسلام میں فرماتے ہیں:-

"میں یقین کرتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اُترے گی۔" (فتح اسلام ص۱۹)

اس سے واضح ہے کہ ہماری لڑائی دعاؤں کے ہتھیاروں سے ہے اور ہم کو اللہ تعالیٰ کی استعانت ہی سے فتح حاصل ہوگی حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور الٰہی جماعتیں اس ہتھیار سے فتح پاتے رہے ہیں اسلام کے لئے جو تلوار کا جہاد بھی ہوا ہے اس میں بھی حقیقی فتح دعا ہی کے ذریعہ سے ملتی رہی ہے

اس زمانہ میں مسلمانوں کی فوجی اور اسلحی قوت دوسروں کے مقابلہ میں صفر سے زیادہ نہیں ہے اس لئے جو لوگ اسلام کی فتح کے لئے دعا کو چھوڑ کر صرف جنگی سامانوں کا ذکر کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اس کے یہ معنی ہیں کہ زمانہ کے مطابق اسلامی ملکوں کے لئے مادی ہتھیاروں اور طاقت کو مہیا کرنا ضروری نہیں تاہم ہم دیکھتے ہیں کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی اسلحی قوت نہ ہونے کے برابر ہے اور جو قوت ان کے پاس بھی ہے وہ بھی دشمنان اسلام سے حاصل کی جا رہی ہے۔ آج ایسے ایسے مہلک جنگی سامان یورپ اور امریکہ نے ایجاد کر لئے ہیں کہ جو چند منٹوں میں ملکوں کے ملکوں کو ملیامیٹ کر سکتے ہیں۔ اب چاند پر تصرف ہو جانے کی وجہ سے امریکہ اور روس وغیرہ ایٹمی ممالک کی قوت ہلاکت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ جس کا محض اسلحہ کے ساتھ مقابلہ کرنا مسلمانوں کے لئے ناممکن کے قریب ہے۔

ہمارے قیاس کے مطابق ایسی صورت حال الٰہی منشاء کے بغیر نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ اس زمانہ میں یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مسلمان ایاک نعبد کے ساتھ کس حد تک نستعین سے کام لیتے ہیں اس نے اس غرض کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا ہے کہ دنیا کو "دعا" کا عظیم الشان معجزہ پھر سے دکھایا جائے۔

یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء نے اپنی فتحیابی کا تمام تر انحصار "دعا" پر رکھا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ترک اسباب کیا جائے۔ دعا سے اللہ تعالیٰ اسباب میں اپنی برکت ڈالتا ہے اور ان کے ذریعہ کامیابی قریب تر کر دیتا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

کلی اور شاعر!

صبحدم تھی فضائے چرخِ کبود
جادۂ نغمہ، رہگزارِ سرود
گنبدِ نیلگوں میں بانگِ اذاں
ہر زباں پر درود، سر بہ سجود
نغمہ زن قمریاں صنوبر پر
عالمِ کیفِ نغمۂ داؤد
روح پرور خرامِ نازِ صبا
جاں فزا نکہتِ چمن کی نمود
غرقِ موجِ سرور، دیدہ و گوش
نکہت رنگ و نور دوش بدوش

میں کہ خاموش سر بہ زانو تھا
مائلِ سجدہ تھی جبینِ نیاز
اک کلی نے چٹک کے مجھ سے کہا
اے کہ آہِ سحر سے تیری نماز
اے کہ سوزِ کلام سے تیرے
گلستاں کی کلی کلی ہے گداز
تجھ پہ اسرارِ زندگی روشن
فاش تجھ پر محبتوں کے راز
ترجماں تیرے دردِ ہستی کا
نغمہ ہے یا سکوتِ پردۂ ساز؟
بھید کیا ہے خموش کیوں ہے تُو؟
بربطِ بے خروش کیوں ہے تُو؟

اے کلی اے چمن کی شہزادی!
کیا کہوں کیسی آرزو ہے مجھے
آہ مجھ کو تلاش ہے اُس کی
جو نہاں ہے شگوفہ زاروں سے
جس کا پُر نور آستانہ ہے
میرے خوابوں کی دسترس سے پرے
جس کے پاؤں کو چھو نہیں سکتے
روحِ شاعر کے مضطرب بوسے
جس کی بزمِ خموش سے اُس جا
توڑ دیتے ہیں دم جہاں نغمے!

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

غلبۂ اسلام کے متعلق پیشگوئیاں

(تقریر محترم مولوی نسیم سیفی صاحب بموقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء)

نائیجیریا میں اخبارات کی رپورٹوں کے مطابق متعدد بار لبشپوں نے اپنے حلقوں کو متنبہ کیا ہے کہ اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت کو نظر انداز نہ کریں بلکہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیں۔ ایک کیتھولک پرچے نے تو یہاں تک اپنے اداریہ میں کہہ دیا کہ موجودہ زمانہ میں عیسائیت اپنی بقا کے لئے جنگ لڑ رہی ہے۔ اور یہ اتنی شدید جنگ ہے کہ تاریخ میں کبھی ایسا مقابلہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

(کیتھولک ہیرلڈ ۵/۵۵ ۲۷)

نائیجیریا ہی کے اخبار ویسٹ افریقن پائلٹ نے ۵/۵ ۲۱ کو اپنے اداریے میں لکھا کہ عیسائی مذہب خطرہ میں ہے۔ اور اگر عیسائی عمائدین نے اس طرف توجہ نہ دی تو عیسائیت کا خاتمہ ہوتے دیر نہ لگے گی۔ ڈیلی ٹائمز (نائیجیریا) نے اپنی اشاعت ۱۲/۵ ۷ میں پادریوں کی ایک میٹنگ کی روداد پیش کرتے ہوئے لکھا کہ عیسائی تنظیم اسلام کی ترقی سے خائف ہے۔ اسی اخبار نے ۱/۵ ۱۳ کو خبر دی کہ پادریوں کی ایک میٹنگ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ چند ہی سالوں میں افریقہ میں اس بات کا فیصلہ ہو جائے گا کہ عیسائیت یہاں باقی رہ سکے گی یا نہیں۔

اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت کے پیشِ نظر عیسائیوں کا خوف و ہراس ایک قدرتی بات ہے۔ جوں جوں اسلام کا غلبہ ہوتا جائے گا۔ ادیانِ باطلہ کے پیروکار سمٹتے چلے جائیں گے اور ان کے مذاہب کالعدم کی حیثیت اختیار کرتے جائیں گے۔

غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں قرآن کریم۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا یہی زمانہ ہے۔ حضورؑ مخالفین کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا۔ پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا۔ کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں اور پھر وہ تباہ نہ ہوا بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا۔ پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحۂ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے۔ مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دُور دُور چلی گئیں۔ اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزارہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں۔"

(نزول المسیح صفحہ ۷-۸)

اِس تحریر کے تیس چالیس روز بعد ایک معاندِ سلسلہ کو اِن الفاظ میں اعتراف کرنا پڑا کہ:۔

"یہ تناور درخت ہو چلا ہے۔ اس کی شاخیں ایک طرف چین میں اور دوسری طرف یورپ میں پھیلتی نظر آتی ہیں۔"

(زمیندار ۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے لیکر اب تک عیسائیت کا ہر عقیدہ متزلزل ہو چکا ہے۔ عیسائی پادریوں نے خود ہی ان عقائد پر ایسی ضربیں لگائی ہیں کہ خدا کی پناہ۔

ایک اور نہایت اہم پیشگوئی

مسلمانوں کو زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی حاصل ہوئی ہے۔ اسلام کی فوقیت و برتری تسلیم کرنے والا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہو گیا ہے۔ اور یہ سب کچھ ہماری توجہ کو ان تمام پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی طرف مبذول کراتا ہے جو اس زمانہ میں غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں قرآن کریم میں، احادیث میں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں اور حضورؑ کے الہامات میں ملتی ہیں۔ اب میں صرف ایک، اور پیشگوئی اور اس کے پورا ہونے کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ ایسی پیشگوئی ہے جو اپنی ذات میں ایک نہایت عظیم الشان نشان بھی ہے اور جو نہ صرف اب تک پوری ہو چکی ہے بلکہ وہ ہمیشہ پوری ہوتی رہے گی اور اس کی عظمت کے نشان وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جائیں گے۔ میری مراد اس پیشگوئی سے ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضورؑ کو اطلاع دی کہ حضورؑ کی تضرعات کو سُنکر اللہ تعالیٰ نے ایک رحمت اور قدرت کا نشان دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجے سے نجات پاویں۔ اور جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔"

اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

جس عظیم الشان انسان کے دنیا میں آنے اور دُنیا میں برکت دینے کی پیشگوئی حضورؑ نے فرمائی تھی اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبعین سے دُنیا کے بھر جانے اور بادشاہوں کا حضورؑ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کا بھی حضورؑ نے ذکر فرمایا تریاق القلوب میں حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"تجھے ایک بڑا خاندان بنا دوں گا اور تجھ سے ایک عظیم الشان انسان پیدا کروں گا اور تیرے تابعین سے دُنیا بھر جائے گی۔ اور وہ ہمیشہ دوسروں پر غالب رہیں گے اور تو ہلاک نہیں ہوگا جب تک کہ راستی کے دلائل کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ اور جب تک کہ خبیث اور طیّب میں فرق پیدا نہ ہو لے۔ اور خدا تجھے اِس قدر برکت دے گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(حاشیہ صفحہ ۲۲)

اِس پیشگوئی کو حضورؑ نے ایک عظیم الشان آسمانی نشان قرار دیا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہیئے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلّ شانہٗ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مُردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و افضل و اتم ہے۔"

(اشتہار ۲۲ر مارچ ۱۸۸۶ء)

یہ عظیم الشان انسان حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کی ذات بابرکات میں دُنیا میں آیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق اس عظیم الشان انسان کے ذریعہ ساری دُنیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت کا اظہار ہوا۔ ساری دُنیا میں اسلامی مشن کھلے۔ قرآن کریم کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے ساری دنیا میں پھیلایا گیا۔ متعدد مقامات پر مسجدیں قائم کی گئیں غرضیکہ ہر وہ بات جس سے اسلام کا بول بالا ہو گئی اور عیسائیت کے ایوانوں میں کھلبلی مچ گئی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اس سلسلہ میں مساعی کو تیز سے تیز تر کر دینے کی اپیل کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں آپ کو اس نئے دَور کی اہمیت پر آگاہ کرسکوں۔ یہ طاقت خدا تعالیٰ کے سوا کس کو ہے کہ وہ دلوں کو بدل دے مگر میں اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق قربانی کریں۔ ہم اب قربانی کے اُس دَور میں سے گزر رہے ہیں کہ ہمیں اپنا سب کچھ ہی قربان کرنا پڑے گا۔"

نیز حضورؑ نے فرمایا:۔

"اشاعتِ اسلام کا فرض اپنے سامنے رکھو اور دعاؤں، عبادت اور ذکرِ الٰہی پر زور دو تا کہ آسمان سے خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہاری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدد کے لئے نازل ہوں اور جو کام تمہارے کمزور ہاتھ نہیں کر سکتے وہ فرشتوں کی مدد سے آسانی کے ساتھ ہونے لگیں۔"

(روح پرور خطاب صفحہ ۳۰-۳۱)

دُعا

حقیقت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور اس کے غلبہ کا دَور شروع ہو چکا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرتِ ثانیہ کے ہر مظہر کے ذریعہ اسلام ترقی کی منزلیں سُرعت کے ساتھ طے کر رہا ہے۔ خدا کرے کہ اس سلسلہ میں تمام پیشگوئیاں ہماری زندگی ہی میں پوری ہو جائیں اور ہم محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کو تمام ادیانِ باطلہ پر مکمل غلبہ پاتے دیکھ لیں۔ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی اس دعا پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں:۔

"اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے چھوٹوں اور بڑوں۔ ہمارے مردوں اور عورتوں۔ ہمارے بچوں اور بوڑھوں۔ ہمارے بیماروں اور تندرستوں غرض سب کو اپنی پناہ میں لے لے۔ اپنا فضل ان کے شاملِ حال رکھے۔ اپنی برکات ان پر نازل کرے۔ اپنے رحم و کرم سے ان کو نوازے۔ اور ہماری جماعت کو اپنے خاص فضل سے ایک عرصہ دراز تک جو حیرت انگیز اور معجزانہ طور پر دراز ہو دُنیا میں اپنا نام روشن کرنے اور دین کا جھنڈا بلند کرنے کا موجب بنائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔"

(روح پرور خطاب صفحہ ۳۷)

وآخر دعوانا ان الحمد للہِ ربّ العالمین

"جیت اُسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے"

(حضرت مصلح موعودؓ)

کھویا ہوا علم مطالعہ سے پھر مل سکتا ہے گنوائی ہوئی تندرستی ڈاکٹر اور دوا کی مدد سے واپس آسکتی ہے لیکن کھویا ہوا وقت لاکھ کوشش کرنے پر بھی دوبارہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور ہمیشہ کے لئے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت دین میں انتہائی مصروفیت اور احیائے اسلام کی خاطر آپ کی انتھک جدوجہد کے پیشِ نظر خدا تعالیٰ نے آپ کو الہام کیا اور فرمایا۔

"اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ
الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ"۔

یعنی تو وہ بزرگ مسیح ہے کہ جس کا کوئی وقت ضائع نہیں جاتا۔ ایسے الہامات دراصل مومنوں کو نصیحت کے لئے ہوتے ہیں پس ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اپنی زندگیوں کے لمحات خدمت دین کی خاطر صرف کریں اور کوئی وقت ضائع نہ کریں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے:۔

"جیت اسی کی جو وقت کی قدر کرے۔"

حضرت فضلِ عمر مصلح موعودؓ نے ایک دفعہ احمدی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اپنی ہمتوں کو بلند کرو۔ اگر ایک منٹ بھی تمہارا ضائع ہو جائے تو سمجھو کہ موت آگئی ہر روز رات کو سونے سے پہلے سوچو کہ دن میں تم نے کتنا کام کیا ہے اگر تم روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کروگے تو تمہارے اندر احساس پیدا ہوگا اور اس وقت تمہارا وجود سلسلہ کے لئے مفید ہوگا ورنہ جیسے ہمالیہ پہاڑ کو بوٹ سے ٹھڈے لگانے والا پاگل ہے تم بھی پاگل سمجھے جاؤ گے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ تمہارا کام ہمالیہ سے بھی بڑا ہے اگر پاگل کہلانا نہیں چاہتے تو محنت اور قربانی کی عادت ڈالو۔"

(فرمودہ ۱۳/۱/۴۱، مطبوعہ الفضل ۱۶/۵/۴۱)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک موقعہ پر نوجوانوں کو اپنے اندر محنت استقلال کی عادت پیدا کرنے اور اپنے عظیم مقاصد کے حصول کے پیش نظر ہر فن اور ہر شعبہ میں برتری حاصل کرنے کی تلقین کرنے کے بعد فرمایا:۔

"میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے (بعض) نوجوانوں میں ضیاع وقت کا مشغلہ بہت عام ہے مطالعہ کتب سے وہ گپوں کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں اور مصروفیت پر آوارگی کو مقدم رکھتے ہیں ان کے سامنے کام تو بہت عظیم الشان ہے مگر ان کی ہمتیں چیونٹی [illegible] ہمالیہ کے گرانے کے مترادف ہیں پس ضرورت ہے کہ نوجوان اپنے اندر وقت کی قدر و قیمت کا احساس پیدا کریں اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہمارے سامنے کام بہت بڑا ہے ہمیں اس کے مطابق کوشش کرنی چاہیئے۔"

(تقریر مجلس علم و عرفان ۱۹۴۶ء)

پھر حضرت فضلِ عمر مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ:۔

"موجودہ دَور ایک عظیم الشان دور ہے اس کے کاموں کا اثر قیامت تک باقی رہنے والا ہے اس لئے جو شخص آج اس دَور کے کسی اہم کام میں حصّہ لیتا ہے اور اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق قربانی کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے بہت بڑا اجر پانے کا مستحق ہے، خدمتِ دین کے یہ مواقع بار بار میسّر نہیں آیا کرتے نسلیں مٹ جاتی ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں ان کے نام کو زمانہ نہیں مٹا سکتا اور نہ ثواب کو مٹا سکتا ہے جو انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہوتا ہے۔"

حضور کے ان ارشادات کے پیش نظر ہمارے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہم وقت کی قدر و قیمت کو پہچاننے کی کوشش کریں اور فضول باتوں میں [illegible] ضائع کرنے کی بجائے اپنا وقت خدمتِ دین میں صرف کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کی قدر کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

خاکسار داؤد احمد طاہر
گنج مغلپورہ لاہور

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم کی تیاری کے سلسلے میں ضروری اعلان

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمد للہ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی پہلی جلد تو جلسہ سالانہ پر شائع ہو چکی ہے بہت کم تعداد میں باقی ہے بہنیں منگوالیں ورنہ ملنی مشکل ہو جائے گی۔ جلد دوم کی طیاری شروع ہو چکی ہے جلد دوم ہجرت کے بعد سے ۱۹۵۸ء تک کے حالات اور واقعات پر مشتمل ہوگی انشاءاللہ کوشش کی جارہی ہے کہ یہ جلسہ سالانہ اجتماع تک شائع ہو جائے۔ اس زمانہ میں جس بہن نے جہاں لجنہ کی خدمات سرانجام دی ہیں اور جس سن میں۔ وہ حالات لکھ کر جلد از جلد بھجوائیں نیز وہ بہنیں جنہوں نے قادیان یا متحدہ ہندوستان میں مختلف لجنات میں خدمات سرانجام دیں اور ہجرت کر کے پاکستان آئیں اور پاکستان آکر کہیں لجنہ کی تنظیم قائم کی یا کسی جگہ کی لجنہ میں شامل ہو کر اہم خدمات سرانجام دیں وہ بھی اپنے حالات سے اطلاع دیں ایسے حالات آخر مارچ تک مجھے مل جانے چاہئیں۔ لاہور کی کارکنات خاص طور پر اس عنوان کی طرف توجہ دیں۔

لجنات اماء اللہ کے امتحان کا نصاب

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ سال رواں کا پہلا امتحان مارچ کے دوسرے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ ہر سہ معیار کا نصاب سالانہ رپورٹ ۱۹۷۰-۷۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔ آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک بار پھر تفصیلاً شائع کیا جارہا ہے۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں نیز ماہ فروری کے آخری ہفتہ تک دفتر لجنہ مرکزیہ کو مطلع فرما دیں کہ انہیں کتنے کتنے پرچہ جات درکار ہوں گے۔

معیار اوّل

۱۔ تفسیر سورۃ فاتحہ کے ۱۰۰ صفحات صفحہ نمبر ۲۰۰ سے صفحہ نمبر ۳۰۰ تک۔
۲۔ دعائے جنازہ اور اس کے پڑھنے کا طریق

معیار دوم

۱۔ پارہ نمبر ۱۵ باترجمہ
۲۔ تذکرۃ الشہادتین (از حضرت مسیح موعودؑ)
۳۔ معیار اوّل کے مطابق دُعائے جنازہ

معیار سوم

۱۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ باترجمہ
۲۔ کشتی نوح
۳۔ معیار اوّل کے مطابق دُعائے جنازہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص احمدی بہن کی وفات

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

اخویم محترم بابو عبدالکریم بٹ صاحب کا مکہ مکرمہ سے مورخہ آٹھ فروری کا لکھا ہوا خط ملا۔ آپ انگلستان سے اپنی اہلیہ محترمہ فضل بیگم صاحبہ کے ہمراہ حج کی غرض سے گئے تھے بفضل خدا حج کی توفیق تو میاں بیوی کو نصیب ہوگئی۔ لیکن اس دوران میں بٹ صاحب کی اہلیہ صاحبہ فلو اور بخار سے بیمار ہوگئیں۔ عرفات کے قیام کے عرصہ میں بھی علیل تھیں واپسی پر منیٰ میں دو دن تک علاج کروایا لیکن بیماری بڑھ گئی۔ مکہ مکرمہ لاکر ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ مگر چند گھنٹوں کے بعد ہسپتال میں فوت ہوگئیں اور دیار مقدسہ میں اپنے عزیز و اقارب سے دور خدا تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ہ

تجہیز و تکفین و تدفین میں مشکل پیش آئی تاہم جنت المعلیٰ میں انہیں دفن کیا گیا۔

مرحومہ اپنے خاوند کے ہمراہ لمبا عرصہ تک مشرقی افریقہ میں مقیم رہیں۔ اخویم محترم بٹ صاحب تیس پینتیس سال سے زائد عرصہ تک افریقہ کے اس علاقہ میں رہے۔ زیادہ عرصہ دارالسلام میں گذرا خود بھی جماعت کی خدمت میں مصروف رہے اور آپ کی اہلیہ مرحومہ بہن فضل بیگم صاحبہ بھی دینی کاموں میں مصروف رہیں لمبا عرصہ دارالسلام تنزانیہ کی لجنہ کی عہدیدار اور بعد میں صدر رہیں۔ بہت مہمان نواز۔ فیاض۔ غریب پرور بہن تھیں۔ مبلغین کے ساتھ بہت مخلصانہ اور برادرانہ سلوک تھا جب کبھی دارالسلام میں مبلغین کانفرنس کے سلسلہ میں۔ یا کسی جلسہ یا اجتماع کی غرض سے جمع ہوتے۔ مرحومہ بہن مبلغین کی خدمت و تواضع میں مصروف ہو جاتیں۔ ایسے مواقع پر مبلغین کو تحفے بھی دیتیں اور ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتیں کہ سلسلہ کے ان خدام اور زندگی وقف کرنے والوں کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک روا رکھا جائے۔

خاکسار کو ربع صدی سے زائد عرصہ تک مشرقی افریقہ میں خدمت اسلام کی توفیق نصیب ہوئی۔ اس عرصہ میں درجنوں مرتبہ دارالسلام جانے کا موقع ملا اور کئی بار ان کے گھر میں کئی کئی روز ٹھہرنا پڑا۔ جس اخلاص۔ اور برادرانہ سلوک کا معاملہ ہماری مرحومہ بہن فرماتیں۔ اس کے باعث مجھے ان سے اور ان کے دیگر عزیز و اقارب سے خاص لگاؤ رہا اور ان کی بہتری کیلئے دعاؤں کی توفیق ملتی رہی۔ بسا اوقات جماعتی کاموں کے سلسلہ میں کئی مہمان خاکسار سے ملنے آتے۔ ان کے قیام و طعام کے انتظام کے لئے جب بھی ان کو اطلاع کی جاتی نہایت سلیقہ اور عمدہ انتظام کر کے ممنون فرماتیں۔ مالی خدمات میں سلسلہ کی تحریک جب بھی اور جس وقت بھی ہوتی لبیک کہنا اور دلی محبت و اخلاص اور عقیدت سے حصہ لینا مرحومہ کا نمایاں وصف تھا۔ دارالسلام میں مسجد کا کام جب شروع ہوا شہر کی عورتوں سے چندہ وصول کر کے خاص رقم اس مد میں جمع کرائی۔ سواحیلی ترجمۃ القرآن کی اشاعت کے لئے بھی بڑی دلچسپی دکھائی افریقن مبلغین اور افریقن احمدیوں کے ساتھ بھی ہمیشہ احترام کا رویہ رکھا۔ حقیقت یہ ہے کہ افریقن مبلغین اور ہم خدام سلسلہ بے تکلفی کے ساتھ اپنا گھر سمجھ کر ان کے حسن سلوک سے محظوظ ہوتے۔

مرحومہ بہن بہت دیندار اور عابدہ تھیں۔ نماز کی بڑی پابند اپنی سب بچیوں اور بچوں کو نماز کی پابندی کی خاص تلقین کرتیں اور جماعتی کاموں اور چندوں میں حصہ لینے کی ترغیب سے کبھی غافل نہ ہوتیں۔ جب کبھی مرکز سلسلہ میں آتیں تو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین مبارکہ اور دیگر بزرگ خواتین سے مل کر روحانی حظ اٹھاتیں۔ حج پر جانے سے پہلے انگلستان سے جہاں حال ہی میں گئے تھے۔ خط لکھا کہ حج کے مناسک اور زیارت مدینہ کے بعد پاکستان آئیں گے لیکن مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ خداوند تعالیٰ نے ان کے لئے ارض مقدسہ کی سرزمین میں دفن ہونا مقدر کر رکھا تھا آخر حج کے مناسک سے فارغ ہوتے ہی خدا تعالیٰ کے حضور پہنچ گئیں۔ محترم بٹ صاحب کو اس غریب الوطنی میں یہ صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل دے اور ان کے تمام بچوں اور بچیوں کا (جن میں سے بہت سے تو انگلستان میں مقیم ہیں اور کچھ نیروبی میں) حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنی والدہ کے نیک نمونہ کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق دے اور مرحومہ بہن کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے آمین یا رب العالمین۔

مرحومہ کے بھائیوں محترم برادرم فضل کریم صاحب لون حال جلنگھم انگلستان اور برادرم مکرم محمد اصغر صاحب لون حال لندن سے بھی اس صدمہ میں دلی ہمدردی ہے۔

قائدین اضلاع متوجہ ہوں

قائدین اضلاع کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یکم سے سات مارچ (امان) خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی منایا جا رہا ہے۔ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر قائد ضلع کا فرض ہے کہ ایک معین پروگرام کے ذریعہ مجالس کا دورہ کریں اور چندہ وصول کر کے ساتھ ہی ساتھ مرکز ارسال کرتے رہا کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ہمارا سال یکم نومبر سنہ ۱۹۷۰ء سے شروع ہوا تھا اور اب ہمارے سال کا چوتھا ماہ گذر رہا ہے۔ اس عرصہ میں اکثر مجالس اطفال کی وصولی صفر ہے۔ تمام ناظمین سے درخواست ہے کہ یکم سے سات مارچ تک ہفتہ وصولی منا کر گذشتہ کمی کو پورا کر دیں۔ ہفتہ کے اختتام پر تمام رقوم مرکز کو ارسال فرما دیں

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قائدین خدام الاحمدیہ یکم تا سات مارچ (امان) ہفتہ وصولی منائیں

قائدین خدام الاحمدیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مرکز نے یکم سے سات مارچ (امان) تک ہفتہ وصولی منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس ہفتہ میں ایک خاص پروگرام بنائیں اور خدام سے گھر بہ گھر جا کر چندہ وصول کریں ہفتہ کے آخر میں تمام وصول شدہ رقوم مرکز کو ارسال فرما دیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ تبلیغ (فروری) کا چندہ جلد ارسال کریں

ماہ فروری نصف کے قریب گذر چکا ہے تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے۔ کہ ماہ فروری کا چندہ بیس تاریخ تک ضرور بالضرور مرکز کو ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خوشخبری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۲۳ اخاء ۱۳۴۹ ہش کو یہ خوشخبری احباب جماعت کو سنائی۔

"حالات بڑی تیزی سے بدل رہے ہیں۔ مغربی افریقہ سے یہ بات بھی ضمناً ہے خوشخبری ہے۔ اس لئے آپ کو سنا دیتا ہوں جو ہماری "آگے بڑھو" کی سکیم نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اس کے ماتحت ہمارے پہلے ڈاکٹر نے غانا میں جا کر کام شروع کر دیا ہے۔ الحمد للہ۔ اور زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ جس جگہ انہوں نے کام شروع کیا ہے وہاں ان کو رہائش کے لئے اور کلینک کے لئے اتنا بڑا مکان جسے حکومت نے بھی مان لیا ہے۔ کہ یہ ٹھیک ہے وہ ایک ایسے پیراماؤنٹ چیف نے عطا کیا ہے (ہم اس کے بڑے ممنون ہیں) جو ابھی احمدی نہیں ہے۔ اس قسم کے حالات میں وہ قومیں ہم سے تعاون کر رہی ہیں۔ کئی اور قومیں ہیں جو ہم سے حسد کر رہی ہیں۔ ہمیں حسد کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ جو قومیں ہم سے تعاون کر رہی ہیں وہ اس بات کی اہل ہیں ان کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی خدمت کے لئے وہ سب کچھ کریں جو ہمارے بس میں ہے اس طرح وہاں بہت سارے وعدے کئے گئے ہیں۔ عمل بھی شروع ہو گیا ہے اور ڈاکٹر بھی جا رہے ہیں۔"

مغربی افریقہ کے لئے ڈاکٹروں کے دوسرے گروپ کا انتخاب ہونے والا ہے۔ پس احمدی ڈاکٹر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی خدمات اپنے امام کے حضور پیش کریں اور پتے کی الف سے خاکسار کو اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

وقفِ جدید کے بقایا داران فوری توجہ فرمائیں

وقف جدید کا گذشتہ سال (۱۹۷۰ء) ختم ہو چکا ہے مگر ابھی بہت سی جماعتیں اور افراد ایسے ہیں جن کی طرف وقف جدید کا بقایا قابل ادا ہے۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ بغیر کسی یاد دہانی کے اپنا بقایا فوری طور پر ادا فرما دیں تاکہ ان کا حساب درست رہے۔

یاد رہے کہ وعدہ کرنا اور پھر ادا نہ کرنا۔ ہرگز درست نہیں۔ اور یہ مومن کا شیوہ نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور جو وعدہ کیا جائے اس کی ادائیگی تو اور بھی لازم ہو جاتی ہے۔

سیکرٹریان وقف جدید / امور مال کی خوبی یہ ہے کہ وہ مالی سال کے اندر اندر اپنی مقرر کردہ رقوم۔ ادا کر کے سبکدوش ہوں۔ کہ یہ ان کا فرض منصبی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل

تاریخ امتحان:- ۱۲ امان (مارچ) بروز جمعہ برائے ربوہ ۱۴ امان برائے بیرون جات۔

نصاب:- (۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ دہم نصف اوّل
(۲) تین دلائل ہستی باری تعالیٰ
(۳) علامات ظہور مہدی
(۴) شہدائے احمدیت کے نام

(قائد تعلیم)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھیں۔

(مینیجر الفضل)

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۱ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۱ تا ۳۰/۴/۷۴) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جن کے لئے ۳۱/۳/۷۱ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بر وقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری نوٹ - بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۱ کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بر وقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہے۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت معہ محصول ڈاک دو روپے پانچ پیسے ہے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیار کا امتحان مورخہ ۲۸ فروری بروز اتوار منعقد ہوگا۔ عہدیداران کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچیوں کو امتحان کے لئے تیار کریں نیز مرکز کو اطلاع دیں کہ انہیں کتنے پرچے درکار ہیں۔ نصاب ناصرات الاحمدیہ سالانہ رپورٹ میں شائع ہو چکا ہے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

معیار سوم ۔ (۸، ۹، ۱۰ سال) قرآن مجید ناظرہ۔ نماز سادہ۔ ارکان اسلام۔ نمازوں کے اوقات اور تعداد (سورہ اخلاص۔ سورہ کوثر۔ سورہ الناس۔ رَبَّنَا اٰتِنَا والی دعا۔ تسبیح (سبحان اللّٰہ وبحمدہ) حفظ کرنا۔ نماز جمعہ کے آداب۔ نماز عید کی تکبیروں کی گنتی۔ کلمہ طیبہ۔ آنحضرت صلعم کا نام۔ خلفائے راشدین کے نام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے نام قادیان کے مقام منارۃ المسیح اور دار المسیح کسے کہتے ہیں۔ نظم قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا۔ کتاب "یاد رکھنے کی باتیں" کے ابتدائی ۱۰ صفحات۔

معیار دوم ۔ عمر ۱۱، ۱۲، ۱۳ سال) راہ ایمان کا پہلا حصہ مکمل مختصر تاریخ احمدیت کا پہلا باب (عہد حضرت مسیح موعودؑ) کتاب "یاد رکھنے کی باتیں" ۱۹ صفحات

معیار اوّل : عمر ۱۴، ۱۵ سال) راہِ ایمان کا دوسرا حصہ مکمل مختصر تاریخ احمدیت۔ قرآن کریم کے پہلے پارے کا ترجمہ۔ عام دینی معلومات۔ کتاب "یاد رکھنے کی باتیں" معیار اوّل کے نصاب میں ابتدائی طبی امداد بھی شامل ہے اس سے متعلق سوال بھی پرچے میں آ سکتا ہے۔ دستکاری اور خانہ داری بھی ناصرات کے نصاب میں شامل ہے کوئی چھوٹا سا سوال ہی پوچھا جائے گا۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جس لڑکی نے معیار سوم کا امتحان پاس نہ کیا ہو وہ معیار دوم کا امتحان پاس نہیں کر سکتی اور یہ دونوں امتحان پاس کر لینے کے بعد معیار اوّل کے امتحان میں شریک ہو سکتی ہے۔ تینوں درجوں کو اپنا عہد نامہ بھی یاد ہونا چاہیئے

(سیکرٹری ناصرات احمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارت پاکستان کو بے بس کرنا چاہتا ہے

نیویارک ۱۵ فروری۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کو آگاہ کیا ہے کہ بھارتی حکمرانوں کی طرف سے جنگ کی دھمکیوں اشتعال انگیز کارروائیوں اور بھارتی علاقوں سے پاکستانی طیاروں کی پرواز پر پابندی سے برصغیر میں سنگین صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ صدر سلامتی کونسل کے نام ایک مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے پاکستان کے خلاف جو کارروائیاں کی ہیں وہ جارحیت کے مترادف ہیں۔

بھارت ملک کے دونوں حصوں میں پروازوں میں خلل ڈال کر پاکستان کو بے بس کرنا چاہتا ہے پاکستان یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ بھارت طیارے کے اغوا کے واقعہ کی آڑ لے کر تصادم کی صورت حال کیوں پیدا کر رہا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھارت تصادم کی صورت حال پیدا کرنے پر تلا ہوا ہے

قومی اسمبلی کی خواتین ممبروں کا انتخاب

اسلام آباد ۱۵ فروری۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کی خواتین ارکان کے انتخاب کے لئے کاغذات نامزدگی طلب کئے ہیں یہ کاغذات یکم مارچ کو وصول کئے جائیں گے۔ جن کی جانچ پڑتال اسی روز ہوگی۔ اور اسی روز کاغذات نامزدگی واپس لئے جاسکیں گے۔ اگر امیدواروں کی تعداد مقررہ نشستوں سے زائد ہوئی تو ممبروں کے انتخاب کے لئے پولنگ ڈھاکہ میں ہوگا۔

تجارتی بنکوں کا کنسورشیم بنایا جائے گا

لاہور ۱۵ فروری۔ چھوٹی صنعتوں کی مغربی پاکستان کارپوریشن صنعتیں قائم کرنے کی خواہش مند چھوٹے سرمایہ کاروں کو دیئے جانے کے لئے مغربی پاکستان میں تجارتی بنکوں کا ایک کنسورشیم بنانے پر غور کر رہی ہے اس طرح صنعتی قرضے دینے کا طریق کار آسان ہو جائے گا اس بات کا انکشاف کارپوریشن کے چیئرمین بریگیڈیئر محمد اقبال نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا جس کا اہتمام ریڈیو پاکستان نے کیا تھا۔

تیل کی قیمت میں بیس فی صد اضافہ

طہران ۱۵ فروری۔ مغربی ملکوں کی تیل کمپنیاں خلیج فارس کے تیل پیدا کرنے والے ملکوں کے خام تیل کی قیمتوں میں ٹھوس اضافہ کرنے پر رضامند ہو گئی ہیں ان کمپنیوں سے خلیج فارس کے چھ ملکوں کے تیل کی موجودہ قیمت میں بیس فی صد اضافہ کا مطالبہ تسلیم کیا ہے آج تہران میں تیل کمپنیوں اور متعلقہ ملکوں کے نمائندوں کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے تو سمجھوتہ ایک ماہ کی مدت کی بات چیت کے بعد ہوا ہے۔

کلکتہ میں فوج طلب کر لی گئی

کلکتہ ۱۵ فروری۔ کلکتہ میں تشدد آمیز ہنگاموں کے بعد فوج طلب کر لی گئی ہے کل کلکتہ شہر میں ایک ہزار افراد نے ایک تھانہ کا گھیراؤ کر لیا۔ پولیس نے گھیراؤ کرنے والوں پر زبردست لاٹھی چارج کیا جس کے بعد پولیس کی امداد کے لئے فوج طلب کر لی گئی فوج نے شہر کا نظم و نسق سنبھال لیا ہے اور شہر میں فوج گشت کر رہی ہے۔ کلکتہ کے نواحی علاقوں میں پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کر دی جس سے پانچ افراد ہلاک اور متعدد شدید زخمی ہو گئے مظاہرین نے پولیس پر بھی زبردست پتھراؤ کیا۔ جس سے پولیس کے متعدد سپاہی زخمی ہو گئے اور پولیس کی گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے گئے۔

امریکہ کو من مانی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ہانگ کانگ ۱۵ فروری۔ چین نے امریکی جارحیت کے خلاف ہند چینی کی تحریک مزاحمت کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے چینی وزیر دفاع لن پیاؤ نے ویٹ کانگ گوریلوں عبوری انقلابی حکومت کے نام ایک خاص پیغام میں اس بات کا یقین دلایا ہے کہ چین کی حکومت ہند چینی کے علاقہ میں گوریلوں کی ہر ممکن امداد کرے گی۔ دریں اثناء پیکنگ میں لاؤس پر امریکی شہ پر ہونے والے جنوبی ویٹ نام کے حملہ کے خلاف ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا۔

اعلانِ نکاح

برادرم چوہدری نصیر احمد حنیف ابن چوہدری محمد خان مرحوم ساکن شیخ پور ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ عزیزہ بیگم بنت چوہدری محمد شفیع صاحب ساکن چک ۹۳ جنوبی مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ مہر پر ۱۴ فروری کو مسجد مبارک ربوہ میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اس نکاح کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(چوہدری نادر علی انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھائی چوہدری محمد سعید احمد صاحب اور بھاوجہ بشریٰ ضیاء کو مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۷۱ء سرگودھا میں لڑکا عطا فرمایا ہے۔

نومولود چوہدری محمد عبداللہ صاحب میاں چنوں کا پوتا ہے اور مکرم میاں ضیاء الدین احمد صاحب ولد میاں روشن دین صاحب صحابی آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں خداوند تعالیٰ نومولود کو نیک فرمانبردار اور خادم دین بنائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری عبدالوحید سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ پاکستان۔ لاہور)

ضرورت مند نوجوان فائدہ اٹھائیں

(۱) ۲۸-R-۷۰/۳۷۱/۸-ف دو ڈپٹی اینٹومولوجسٹ (پلانٹ کورنٹین) ڈیپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن۔ کلاس I عارضی۔ تنخواہ ۴۵۰-۵۰-۱۰۰۰ روپے

قابلیت – (۱) بی ایس سی (زراعت) مع اینٹومولوجی یا ایم ایس سی (زوالوجی) مع اینٹومولوجی بطور خصوصی مضمون۔ (۲) پلانٹ پروٹیکشن کی فیلڈ خاص طور پر اینٹومولوجیکل سائڈ پر پانچ سالہ تجربہ۔ (۳) ریسرچ تجربہ کا ثبوت مع اینٹومولوجیکل تفصیلات قابلِ ترجیح۔ زیادہ سے زیادہ عمر ۳۵ سال، سرکاری ملازموں کے لئے قابل رعایت سکونت۔ مشرقی پاکستان ۱۔ پنجاب اور بہاولپور ۱۔

(۲) ۲۹-R-۷۰/۳۷۶/۶-ف۔ تیرہ اسسٹنٹ ایروڈروم آفیسرز (ٹرینی) ڈیپارٹمنٹ آف سول ایوی ایشن کراچی۔ کلاس III مستقل = ۲، عارضی = ۱۱ وظیفہ ٹریننگ کی مدت کے دوران تقریباً ۲۶ ہفتہ تک -/۱۷۵ روپے ماہوار۔ تنخواہ ۲۰۰-۴۴-۳۵-۵۲۵-ای بی-۴۰-۹۲۵ روپے۔ قابلیت۔ سیکنڈ کلاس بی ایس سی مع فزکس اور ریاضی۔ انٹرمیڈیٹ سائنس مع فزکس اور ریاضی تک ان امیدواروں کے لئے قابل رعایت جو کسی ٹریڈ میں کم سے کم پانچ سال کا تجربہ رکھتے ہیں۔ عمر ۲۰ تا ۲۶ سال۔ ان سرکاری ملازمین کے لئے جو پانچ سال ملازمت کر چکے ہیں زیادہ سے زیادہ عمر قابل رعایت سکونت میرٹ = ۳ مشرقی پاکستان = ۵ پنجاب اور بہاولپور = ۳ سندھ صوبہ سرحد وغیرہ = ۲ خواتین درخواست نہ دیں۔ انتخاب کئے ہوئے امیدواروں کو حکومت سے ٹریننگ کے بعد پانچ سال تک ملازمت کرنے کا معاہدہ کرنا ہوگا۔ (روزنامہ جنگ، کراچی)

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم میاں سردار خان صاحب کی بیوی اور بچے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست دعا ہے۔

(اللہ بخش کولو تارڑ۔ ضلع گوجرانوالہ)

مفت

۱۲۰ صفحہ کی کتاب تاج الصحت بار بار پڑھیئے اور دامن مراد بھر لیجیئے یہ بے مثل کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی کے پتہ پر ایک کارڈ بھیج کر مفت منگوائیں۔

ہمدرد نسواں (حب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس صد گولی ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرکٹ اور باسکٹ بال کے بعد ڈسٹرکٹ ہاکی چیمپئن شپ بھی جیت لی

بحمد اللہ تعالیٰ آل راؤنڈ چیمپئن شپ کا اعزاز بھی ہمارے سکول ہی کے حصہ میں آیا

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ہمارے سکول کی ہاکی ٹیم نے ضلع جھنگ کی ہاکی چیمپئن شپ بھی حاصل کر لی۔ اس سے قبل ہمارے سکول کی کرکٹ اور باسکٹ بال کی ٹیمیں ضلع بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کر چکی ہیں۔ ہاکی کے مقابلہ جات عید الاضحیٰ کے بعد ہونے قرار پائے تھے ہماری طرف سے ضلعی مقابلوں میں ان تینوں ٹیموں نے شرکت کی تھی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تینوں ٹیموں نے اوّل پوزیشن حاصل کر کے تینوں ٹرافیاں جیت لیں۔

اب ہماری یہ تینوں ٹیمیں ڈویژنل اور انٹر ڈویژنل مقابلہ جات میں شرکت کریں گی۔ باسکٹ بال میں یہ مقابلہ جات سرگودھا بورڈ کے تحت ہفتہ عشرہ تک ہمارے سکول کی کورٹ میں منعقد ہوں گے جن میں سرگودھا اور راولپنڈی ڈویژن کے تمام اضلاع کی چیمپئن ٹیمیں شرکت کریں گی۔

تینوں ٹرافیاں جیتنے سے ہمارا سکول اپنی بہترین کارکردگی کے طفیل آل راؤنڈر چیمپئن شپ کا بھی اہل قرار پایا۔ لیکن چونکہ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ (جو ایک بہت بڑا سکول ہے اور جس کے طلباء کی تعداد ہماری تعداد کے دوچند سے بھی بڑھ کر ہے اور سالہا سال سے وہ ضلع میں چیمپئن چلا آ رہا ہے) نے بھی ہمارے جتنے نمبر حاصل کئے ہیں۔ اس لئے یہ ٹرافی چھ چھ ماہ کے لئے علی الترتیب ان ہر دو سکولوں کے قبضہ میں رہے گی۔ گو ہمارے سکول کو یہ اعزاز کئی سال کے بعد حاصل ہوا ہے لیکن گزشتہ دو تین سال سے مدرسہ ھذا کی باسکٹ بال اور کرکٹ ٹیموں نے جو ترقی کی ہے اور اعلیٰ کھیلوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں ان کے نتیجہ میں واضح طور پر ان دونوں گیموں میں ہمارے سکول کی نہ صرف ضلعی بلکہ ڈویژنل اور انٹر ڈویژنل سطح تک دھاک بیٹھ چکی ہے۔ مقام مسرت ہے کہ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام نے بھی اسے تسلیم کرتے ہوئے ہمارے کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔

اس موقعہ پر یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ باسکٹ بال اور کرکٹ کی دو سالہ کارکردگی کا مختصر جائزہ احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ گزشتہ سال باسکٹ بال میں ہمارے سکول نے ضلع ڈویژن اور انٹر ڈویژن کے مقابلہ جات جیت کر ٹرافیاں حاصل کیں۔ اسی طرح آل پاکستان نکلسن باسکٹ بال ٹورنامنٹ ڈسکہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اس ٹیم نے سرگودھا ڈویژن کی نمائندگی کرتے ہوئے کراچی میں ہونے والے نیشنل مقابلوں میں تین ٹیموں کو شکست دی لیکن فائنل مقابلہ میں لاہور ڈویژن سے سات پوائنٹس پر شکست کھا کر رنرز اپ رہی۔

امسال اس ٹیم نے گزشتہ سال کی نسبت کہیں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کی پوری تفصیل کھیل کے شائقین کو معلوم ہے۔ اور الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں بھی اس کا ذکر ہو چکا ہے۔ آل پاکستان بارہویں ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں اس ٹیم نے چار کالجوں کی ٹیموں کو جن میں ایک ہمارے کالج کی تجربہ کار ٹیم بھی شامل ہے۔ شکست دے کر اپنی اعلیٰ کارکردگی کا لوہا منوا لیا ہے۔ اور کالج سیکشن میں چیمپئن شپ حاصل کی ہے نیشنل مقابلہ جات میں رنرز اپ قرار پا چکی ہے۔ ضلع میں چیمپئن شپ جیتنے کے بعد اب حالیہ ڈویژنل اور انٹر ڈویژنل مقابلوں کے لئے تیار ہے۔

ناانصافی ہو گی اگر ان کھلاڑی طلباء کا ذکر نہ کیا جائے جنہوں نے اپنی محنت اور اعلیٰ تکنیک کی بدولت نہ صرف اپنی برتری کا سکہ جمایا بلکہ سکول کی عزت کو بھی چار چاند لگائے۔ باسکٹ بال ٹیم کے کپتان عمر فاروق ہیں۔ کھیل میں اعلیٰ مہارت اور چابکدستی کی وجہ سے مخالف ٹیم کے خلاف ان کا وجود مسلسل خطرہ کا موجب بنا رہتا ہے۔ حالیہ آل پاکستان ٹورنامنٹ میں کالج ٹیم کے خلاف ۶۱ سکور میں ۳۰ سکور ان کا ہی تھا۔ ڈسکہ کے آل پاکستان ٹورنامنٹ میں ایک ہی میچ میں ۸۰ سکور ان کا ریکارڈ ہے۔

سکول کے دوسرے بہترین کھلاڑی اور اتھلیٹ سابقہ کپتان سید شمیم احمد ہیں جنہوں نے نیشنل ٹورنامنٹ ایبٹ آباد میں ۴۸ سکور کر کے سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے تھے اپنی روایتی پھرتی اور تیزی کے طفیل کھیل کے شائقین انہیں شمیم پارہ کے نام سے یاد رکھتے ہیں۔ امسال ضلع جھنگ کے اتھلیٹکس مقابلوں میں وہ ۱۰، ۴۴۰ گز کی دوڑ میں اوّل رہے۔

مرزا عبد الباسط سرگودھا ڈویژن کی طرف سے اب تک چار نیشنل ٹورنامنٹ کھیل چکے ہیں ان کا کھیل انتہائی شاندار ہوتا ہے۔ یہ بیک وقت حملہ اور دفاع کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ اور ان کی یہی خوبی انہیں ٹیم کے دوسرے کھلاڑیوں سے ممتاز کرتی ہے۔

میر ظہور الدین اور لطف اللہ خان پر ٹیم کے دفاع کا انحصار ہے یہ دونوں مل کر مخالف کھلاڑیوں کے جارحانہ کھیل کا زور کامیابی سے توڑتے ہیں۔ مخالف ٹیم اپنی تمام تر توجہ صرف کرنے کے باوجود بھی ان پانچوں کھلاڑیوں کی تکنیک سے واقف نہیں ہو پاتی کہ اسی دوران مسعود نعیم اور وسیم الدین نے حملہ کا آغاز کرتے ہیں اور قبل اس کے کہ مخالف ٹیم ان کا توڑ کر سکے یہ تیزی سے سکور کر کے ٹیم کی پوزیشن ناقابل شکست حد تک مضبوط کر دیتے ہیں۔

کرکٹ میں محمد اشرف کپتان اور طلعت محمود نے دو سال سے اپنی طاقت کا لوہا منوایا ہوا ہے۔ محمد اشرف کے چھکے اور چوکے اور طلعت کی اعلیٰ بالنگ کے طفیل سکول نے پچھلے سال (اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ) انٹر ڈویژنل چیمپئن شپ میں رنرز اپ کی پوزیشن حاصل کی امسال بھی ضلعی چیمپئن شپ جیتنے کے بعد یہ ٹیم انٹر ڈسٹرکٹ مقابلوں کے لئے تیار ہے خدا تعالیٰ اسے مکمل کامیابی سے ہمکنار کرے۔

علمی مقابلہ جات میں بھی سکول نے سالہائے ماسبق کی نسبت زیادہ انعامات حاصل کئے ہیں۔ انگریزی تقریر میں ہمارا طالب علم محمد سرور شاہ اوّل قرار پایا۔ اسی طرح تلاوت اور اردو تقاریر میں ہمارے طلباء نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

باسکٹ بال ٹیم کی تیاری کے سلسلہ میں محترم چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل ٹی آئی کالج نے مسلسل توجہ اور مشفقانہ سرپرستی سے ہماری بڑی رہنمائی فرمائی ہے۔ اسی طرح محترم ملک حبیب الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ ھذا نے تمام ہی ٹیموں سے جو مشفقانہ سلوک روا رکھا ہے۔ وہ کھلاڑی طلباء کبھی فراموش نہ کر سکیں گے آپ کی ہمہ وقت توجہ اور کھلاڑیوں کے تمام جائز مطالبات کو بڑی فراخدلی سے ہمیشہ قبول کر لینا ایک مثالی واقعہ ہے۔ اسی طرح یہ آپ کی ہی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ سکول کی باسکٹ بال ٹیم کو صرفِ کثیر سے کئی سال کے بعد ایک نہایت شاندار پختہ کورٹ میسر آئی ہے۔ ٹورنامنٹوں کے دوران کھلاڑیوں کا جو وقت خرچ ہوتا ہے اور تعلیمی لحاظ سے انہیں جو نقصان ہوتا ہے اس کی تلافی کے لئے آپ نے ان بچوں کی خصوصی تدریس کے لئے بلا معاوضہ جو انتظامات کر رکھے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔ خدا تعالیٰ دونوں بزرگوں کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

خواجہ نعیم احمد سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی
تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

درخواست دعا

۱۔ عزیزم منیر احمد صاحب منیب واقف زندگی ٹیچر بشیر ہائی سکول کمپالہ ۱۶ر فروری کو ہوائی جہاز سے یوگنڈا جا رہے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

(ابو العطاء)

۲۔ میرا پوتا کلیم الرحمن ابن شیخ عبد الوہاب ڈپٹی ایکسائز کمشنر راولپنڈی ۹ر ۱۰ یوم سے بیمار ہے۔
جملہ احباب کی خدمت میں اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبد الرحمن کپورتھلوی دار الرحمت غربی ربوہ)